9121-ہر قبیلہ سے امتیاز کے لیے چہرے پر نشان لگانے کا مسئلہ

سوال

گزارش ہے کہ ہمیں چہرے استرے کے ساتھ نشان لگانے کے مسئلہ میں معلومات فراہم کریں، یہ نشان ہر قبیلہ دوسرے قبیلہ سے پہچان کے لیے لگایا جاتا ہے، آیا یہ حلال ہے یا حرام ؟

پسندیدہ جواب

اسے لغت عرب میں "الوشم" کہتے ہیں،
نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے منع فرمایا، اور ایسا کرنے والے پر لعنت فرمائی ہے.

صحیح حدیث میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے ثابت ہے کہ آپ نے سود کھانے، اور سود کھلانے پر لعنت کی، اور گودنے اور گدوانے والی پر بھی لعنت فرمائی "

چہرے یا ہاتھ یا جسم میں کسی اور جگہ پر گدوانے میں کوئی فرق نہیں، جو جہالت کی حالت میں ہو چکا ہے الحمد للہ اس کے لیے توبہ ہی کافی ہے، اور اگر بغیر کسی تکلیف اور نقصان کے اسے ختم کرنا ممکن ہے تو اسے ختم کرنا ضروری ہے.

لیکن آئندہ مستقبل میں جب مسلمان شخص کو اللہ کے حکم کا علم ہو جائے تو اس کے لیے اللہ کی حرام کردہ کے اجتناب سے بچنا واجب ہے، اور یہ عورتوں اور مردوں سب کے لیے عام ہے.